خدا چھٹے، ساتویں اور آٹھویں حکم میں کیا تقاضا کرتا ہے؟

رومیوں 8:13-14

13 مارچ 2022 کا وعظ

پادری کرس سِکس

تعارف

آج ہم نیو سٹی کیٹیکزم سے سوال 11 کو دیکھ رہے ہیں۔

میں سوال پڑھوں گا، اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 11: خدا چھٹے، ساتویں اور آٹھویں حکم میں کیا تقاضا کرتا ہے؟

چھٹا یہ کہ ہم اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دیں، اُن سے نفرت نہ کریں اور دُشمنی نہ رکھیں بلکہ صابر اور پرامن رہیں حتیٰ کہ اپنے دُشمنوں سے بھی محبت سے پیش آئیں۔

ساتویں یہ کہ ہم حرامکاری سے باز رہیں اور پاکیزگی اور دیانتداری کے ساتھ زندگی گزاریں خواہ وہ شادی شدہ زندگی ہو یا پھر کنوارہ پن۔ تمام ناپاک اعمال، نظروں، الفاظ، خیالات یا خواہشات اور جو کچھ بھی اِن کا باعث بن سکتا ہے اُن سے پرہیز کریں۔

آٹھواں یہ کہ جو چیز کسی اور کی ہو اُسے ہم بغیر اجازت نہ لیں اور نہ ہی اپنے فائدے کے لیے کسی کی برکت میں رکاوٹ بنیں۔

آیئے آج کے صحیفے کی تلاوت کی طرف بڑھتے ہیں۔ اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

رومیوں 14-13:8

8 آپس کی محبّت کے سِوا کسی چِیز میں کسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے شرِیعت پر پُورا عمل کِیا۔

9 کیونکہ یہ باتیں کہ زِنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن کے سِوا اَور جو کوئی حُکم ہو اُن سب کا خُلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ ”اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔“

10 محبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے محبّت شرِیعت کی تعمِیل ہے۔

11 اور وقت کو پہچان کر اَیسا ہی کرو۔ اِس لِئے کہ اب وہ گھڑی آ پُہنچی کہ تُم نِیند سے جاگو کیونکہ جِس وقت ہم اِیمان لائے تھے اُس وقت کی نِسبت اب ہماری نجات نزدِیک ہے۔

12 رات بُہت گُذر گئی اور دِن نِکلنے والا ہے۔ پس ہم تارِیکی کے کاموں کو ترک کر کے رَوشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔

13 جَیسا دِن کو دستُور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوَت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔

14 بلکہ خُداوند یِسُوع مسِیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہِشوں کے لِئے تدبِیریں نہ کرو۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

”ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔“

آئیں مل کر دعا کریں۔

باپ، اپنا روح القدس نازل کر تاکہ جب میں کلام سناؤ تو وہ(روح القدس) مجھے حکمت اور سچائی بخشے۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو اپنے کلام کی سچائی کے لیے کھول تاکہ ہم ہر کام میں تجھے جلال دے سکیں۔ ہم یہ سب اپنے خُداوند یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

پوائنٹ 1۔ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھیں (آیات 8-10)

پوائنٹ 2۔ خدا کے احکامات میں ”ایسا نہ کرو“ اور ”یہ کرو“ شامل ہیں (آیات 12-14)

پوائنٹ 1۔ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھیں (آیات 8-10)

جب آپ اِنہیں(احکام) پڑھتے ہیں تو 10 احکام بہت آسان اور سادہ معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ سادہ اور آسان ہیں۔ نیو سٹی کیٹیکزم سے آج کا سوال احکام 6، 7 اور 8 کے بارے میں ہے۔ وہ کہتے ہیں: ”قتل نہ کرو، زنا نہ کرو، چوری نہ کرنا۔“ کیا یہ بیانات مبہم ہیں؟ بالکل نہیں۔ لیکن میں آج آپ کو دو چیزیں تجویز کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے خُدا نے اِن بیانات کو مزید واضح اور سمجھنے میں آسان بنا دیا ہے۔ دوسرا خُدا نے اِن بیانات کو پہلے کی نسبت کہیں زیادہ گہرا اور وسیع بنایا ہے۔

آیئے رومیوں 10-13:8 کو مزید غور سے دیکھیں۔ پہلے آیت 8:

”8 آپس کی محبّت کے سِوا کسی چِیز میں کسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے شرِیعت پر پُورا عمل کِیا۔“

اپنے پڑوسی سے محبت کرنے سے آپ خدا کی شریعت پر پورا عمل کریں گے۔ یہ ایک بچے تک کے سمجھنے کے لیے کافی واضح ہے۔ لیکن یہ کافی پیچیدہ بھی ہے اور بہت سے سوالات کو جنم دیتا ہے۔ سوالات جیسا کہ ”میرا پڑوسی کون ہے؟“ آپ کو یاد ہوگا جب خُدا کی شریعت کے ایک ماہر نے یسوع سے یہ سوال پوچھا تھا۔ تب یسوع نے اپنے جواب کے طور پر نیک سامری کی کہانی سنائی۔ یسوع کے مطابق ہمارا پڑوسی کوئی بھی ضرورت مند شخص ہوسکتا ہے جسے خدا ہماری راہ میں ڈالتا ہے۔ ہمارا پڑوسی وہ شخص ہے جس کی ضرورت خُدا ہماری توجہ میں لاتا ہے۔ یہ کہانی آیت 8 کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ ہمیں کس سے پیار کرنا ہے۔ اب ہمیں پوچھنا چاہیے کہ ”میرے پڑوسی سے محبت کیسی ہونی چاہیے؟ اُس شخص سے محبت کرنے کا کیا مطلب ہے؟“ اِس سوال کا جواب دینے کے لیے آیئے رومیوں 10-13:9 کو دوبارہ دیکھیں۔

"9 کیونکہ یہ باتیں کہ زِنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر" اور اِن کے سِوا اَور جو کوئی حُکم ہو اُن سب کا خُلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ: "اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت رکھ۔"
10 محبت دوسروں کے ساتھ بُرا نہیں کرتی اس لیے محبت خدا کی شریعت کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔"

پولُس کہہ رہا ہے کہ "اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھنا" احکام 6، 7، 8 اور 10 کا ایک سادہ سا خلاصہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت معنی خیز ہے۔ اگر آپ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھتے ہیں تو آپ اپنے پڑوسی کی چیزوں کا احترام کریں گے۔ آپ اُس سے ناحق نہیں لیں گے کیونکہ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی چیزوں کا حقدار ہے۔

یہاں ایک گہرا بھید بھی ہے۔ جو کچھ خُدا ہم سے پولُس کے ذریعے کہہ رہا ہے اُس کا نچوڑ یہ ہے کہ ہمارے اعمال کا اِرتقا ہمارے دلوں سے ہوتا ہیں۔ کبھی کبھی جب ہم کچھ غلط کرتے ہیں تو ہم کہتے ہیں، "مجھے نہیں معلوم کہ میں نے ایسا کیوں کیا!" تاہم حقیقت میں ہم بغیر کسی وجہ کے چیزیں نہیں کرتے ہیں۔ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اور جو نہیں کرتے وہ ہمارے دلوں سے آتا ہے۔ یسوع نے متی 12:35 میں اِسی طرح کہا۔

"35 اچّھا آدمی اچّھے خزانہ سے اچّھی چِیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چِیزیں نِکالتا ہے۔"

روسی فوجی ابھی یوکرین پر حملہ کیوں کر رہے ہیں؟ یہ ابلیسی جنگ کیسے شروع ہوئی؟ آیئے مل کر اِس کے بارے میں سوچیں۔ جنگ لڑنے کے لیے آپ کو اپنے سپاہیوں کے جسموں، دماغوں اور دلوں کی تربیت کرنا ضروری ہے۔ فوجیوں کو ایسے بدنوں کی ضرورت ہوتی ہے جو جسمانی طور پر مضبوط ہوں تاکہ وہ بھاگ سکیں، کود سکیں اور لڑ سکیں۔ فوجیوں کو ایسے ذہنوں کی ضرورت ہوتی ہے جو نقشہ کو پڑھنے، اپنے سازوسامان کو استعمال کرنے اور میدان جنگ میں فیصلے کرنے کا طریقہ سمجھتے ہوں۔ فوجیوں کو ایسے دلوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو دوسرے انسانوں کو مارنے کے لیے متحرک ہوں۔

دوسری جنگ عظیم میں جرمنی میں یہودیوں کو اُن کے اپنے دوستوں اور پڑوسیوں نے ستایا اور مار ڈالا۔ اِس طرح کے بُرے اعمال کو انجام دینے کے لیے ایڈولف ہٹلر نے جرمن عوام کو باور کرایا کہ یہودی اُن کے دُشمن ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ کسی کو مارنے سے پہلے آپ کے پاس اُن سے ڈرنے اور نفرت کرنے کی کوئی وجہ ہونی چاہیے۔

اِسی لیے جنگ میں دُشمن کو ہمیشہ توہین آمیز ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ امریکی فوجی جرمنز کو "کراؤٹس" کہتے تھے۔ انہوں نے عراقیوں کو "Ragheads" (جو ٹوپی یا پگڑی پہنتے ہوں) کہا اور ایشیائیوں کو "gooks" (گندمی رنگت والے پردیسی) یا "slant eye" کہا۔

روانڈا میں نسل کشی کے دوران لوگ ایک دوسرے کو "کاکروچ"، "چوہے" یا "سانپ" کہتے تھے۔ اِن ناموں کا ایک مقصد ہے۔ کیونکہ خدا کی شریعت ہمارے دلوں پر لکھی ہوئی ہے۔ ملحدوں کے دلوں پر بھی "قتل نہ کرو" لکھا ہُوا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ انسان کی جان لینا غلط ہے۔ اگر آپ ایک گروپ کو دوسرے گروپ کو مارنے کی ترغیب دینا چاہتے ہیں، تو آپ کو پہلے اُن کے اندر کے انسان کو ختم کرنا ہوگا۔ کاکروچ کو مارنا ایک فطری بات ہے چنانچہ لوگوں کو اِس طرح مخاطب کرنا آپ کے سپاہیوں کے لیے اُنہیں مارنا آسان بناتا ہے۔ اسی لیے پوٹن نے یوکرین کی حکومت کو "منشیات کے عادی اور نیو نازیوں کا گروہ" قرار دیا۔ پوٹن کی زبان کا انتخاب روسی فوجیوں کے دلوں کو یوکرینیوں کو مارنے کے لیے تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ پوٹن چاہتا ہے کہ اُن کے فوجیوں کو یقین ہو جائے کہ یوکرینی روس کے دُشمن ہیں۔ پوٹن کا کہنا ہے کہ یوکرینیوں کو مارنا قتل نہیں ہے بلکہ یہ اپنے دفاع کے لیے ہے۔

آیت 10 کو دوبارہ سُنیں۔
"10 محبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے محبّت شریعت کی تعمیل ہے۔"

یہ وہ نکتہ ہے جو پولُس یہاں بیان کر رہا ہے: اگر آپ واقعی اپنے پڑوسی سے محبت کرتے ہیں، تو آپ اُسے قتل نہیں کریں گے۔ آپ بغیر کسی معقول وجہ کے کسی پڑوسی ملک پر حملہ نہیں کریں

گے۔ کیونکہ محبت دوسروں سے کوئی برائی نہیں کرتی۔ لیکن جب ہمارے دلوں میں غصہ، ہوس یا لالچ ہو تو یہ ہمیں قتل، زنا یا چوری کی طرف لے جا سکتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ آج دُنیا میں اتنی بُرائی کیوں ہے؟ قتل، زنا اور چوری آپ اور میرے جیسے لوگوں کے دلوں میں غصہ، ہوس اور لالچ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ برائی اِس لیے موجود ہے کیونکہ ہم اپنے پڑوسیوں سے زیادہ خود سے پیار کرتے ہیں۔ یہ کافی سادہ بات ہے۔ گناہ حد سے زیادہ خود پسندی کا نتیجہ ہے۔ گناہ اپنے پڑوسی سے کہتا ہے، " جو تمہارے پاس ہے وہ مجھے چاہیے۔ اِس لیے میں اُسے تم سے لینے کو ہوں۔" اور گناہ خدا سے کہتا ہے، "میں اپنی من مرضی کرنا چاہتا ہوں۔ اِس لیے میں تیرے (خُدا) قوانین کو نظر انداز کروں گا اگر وہ میرے راستے میں آئیں۔"

خدا سے محبت اور اپنے پڑوسی سے محبت گناہ اور برائی کا حل ہیں۔ لیکن اچھی طرح سے محبت کرنے کے لیے ہمیں پہلے اپنے لیے خُدا کی محبت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ وہ کیل نہیں تھے جنہوں نے یسوع کو صلیب پر جکڑے رکھا؟ یسوع کے پاس یہ قوت تھی کہ اگر وہ چاہتا تو صلیب سے اتر سکتا تھا۔ لیکن یسوع نے اپنے پڑوسی (آپ) سے محبت کی اور اپنی جان سے بڑھ کر کی۔

یہ ہمارے لیے مسیح کی محبت تھی جس نے اُسے صلیب پر جکڑے رکھا۔ یہ کیل نہیں تھے۔ ہمارے نجات دہندہ کی موت اور جی اُٹھنے کے لیے بہت سی اہم الٰہی سطحیں ہیں۔ لیکن ایک بہت ہی سادہ پیغام بھی ہے جو صلیب کے ذریعے دیا گیا ہے: خدا آپ سے محبت کرتا ہے۔ ہمارا گناہ ہمیں خدا کا دُشمن بناتا ہے۔ لیکن خدا آپ سے اِس قدر محبت کرتا ہے کہ وہ آپ کے بغیر ہمیشہ کی زندگی گزارنا نہیں چاہتا تھا۔ محبت کی وجہ سے ہی خُدا باپ نے خُدا بیٹے کو ہمارے لیے مرنے کو بھیجا۔ محبت کے سبب یسوع مردوں میں سے جی اُٹھا تاکہ ہمیں نئی زندگی دے۔ اور اب آپ اپنے اندر روح القدس کی قدرت سے محبت بھری زندگی گزار سکتے ہیں۔

آپ کے لیے مسیح کی محبت آپ کو اپنے پڑوسی سے اپنے جیسا پیار کرنے کی طاقت بخشتی ہے۔ یہ ایک "بادشاہت کی قدر" ہے۔ ہم بادشاہت کی اقدار کو جاننا اور اِس پر عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں جب خُدا ہمیں "بیدار" رکھنے کے لیے روح القدس کو ہماری مدد کے لیے بھیجتا ہے جیسا کہ آیت 11 کہتی ہے۔ کیا آپ بیدار ہیں، مسیح کے ساتھ زندہ ہیں اور روح القدس سے معمور ہیں؟ مجھے ایسی اُمید کرتا ہوں میرے دوستو۔ جب تک آپ بیدار، مسیح میں زندہ اور روح القدس سے معمور نہیں ہیں، آپ یہ نہیں سمجھ سکتے کہ خدا کی بادشاہی میں کیسے رہنا ہے۔ آیئے اب دیکھتے ہیں:

پوائنٹ 2۔ خدا کے احکامات میں "ایسا نہ کرو" اور "ایسا کرو" شامل ہیں۔

میرے ساتھ رومیوں 13:12-14 میں دوبارہ دیکھیں۔ ان آیات میں خُدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا نہیں کرنا چاہیے، اور یہ بھی کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

"12 رات بہُت گُذر گئی اور دِن نکلنے والا ہے۔ پس ہم تارِیکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔
13 جیسا دِن کو دستُور ہے شائستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔
14 بلکہ خُداوند یِسُوع مسیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہشوں کے لئے تدبیریں نہ کرو۔"

بہت سارے طریقے ہیں جن سے ہم دوسرے لوگوں کو تکلیف دے کر گناہ کر سکتے ہیں۔ یہ سوچنا ایک آزمائش ہو سکتا ہے کہ گناہ سے بچنے کا طریقہ لوگوں سے بچنا(نظرانداز کرنا) ہے۔ آپ اُس آدمی کی طرح ہوسکتے ہیں جو کسی جزیرے پر اکیلا ہو اور ہر کسی سے بہت دور ہو۔ کیا آپ کے خیال میں اُس کے لیے اِس حکم پر عمل کرنا مشکل ہے کہ "تم خون نہ کرو"؟ ہر گز نہیں۔ اُس جزیرے پر کوئی ایسا نہیں ہے جسے وہ قتل کر سکے۔ لیکن اپنے پڑوسی سے محبت کرنے کے لیے خدا کے حکم کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر میں دوسرے لوگوں سے بہت دور ایک جزیرے پر تنہا ہوں تو میں کسی کے لیے برکت کا باعث نہیں بن سکتا۔ میں اپنے پڑوسی سے محبت نہیں کر سکتا اگر میں نے پڑوسی نہ رکھنے کا انتخاب کیا ہے۔

جیسا کہ آیت 12b کہتی ہے "تاریکی کے کاموں کو ترک کرنا" کافی نہیں ہے۔ ہمیں "روشنی کے ہتھیار باندھنے ہیں۔" ڈگلس مو نے اِسکو اِس طرح بیان کیا کہ: "صرف احکام کی ظاہری تعمیل وہ

نہیں ہے جو خدا چاہتا ہے۔ خدا مُخلص محبت چاہتا ہے: دوسرے لوگوں کے لیے دیانتداری سے مستقل فکر آپکو ہر طرح کے کاموں کے لیے تیار کرتی ہے۔"

خوف کی تحریک سے پیدا ہونے والی فرمانبرداری محض گناہ سے بچنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے جیسا کہ "تُو چوری نہ کرنا۔" لیکن محبت کی تحریک سے پیدا ہونے والی فرمانبرداری نیکی اور بھلائی کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ محبت کہتی ہے "میں اپنے پڑوسی سے چوری نہیں کروں گا۔ اور چونکہ میں چاہتا ہوں کہ میرا پڑوسی خوش اور محفوظ رہے لہٰذا میں اُسے وہ سب دوں گا جس کی اُسے ضرورت ہے۔ میں اُس کے لیے برکت کا باعث بننے اور سخی بننے کے لیے کوشش کروں گا۔"

میرے دوستو، خدا کی کامل شریعت کامل فرمانبرداری کا تقاضا کرتی ہے۔ لیکن ہم میں سے کوئی بھی پوری فرمانبرداری نہیں کر سکتا۔ اس لیے نجات صرف فضل ہی سے ملتی ہے۔ بائبل میں فضل کی بہترین تعریفوں میں سے ایک افسیوں 2:4-5 میں پائی جاتی ہے۔

"4 مگر خُدا نے اپنے رَحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔
5 جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کیا۔ تُم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے!"

افسیوں 2:4 کہتی ہے کہ خُدا نے آپ سے بہت زیادہ محبت کی اور وہ اِس قدر رحم سے بھرا ہُوا ہے کہ اُس نے ہمیں بچانے کے لیے ایک اِنقلابی طریقے سے کام کیا۔ باپ کے رحیم دل نے اُسے اپنے بیٹے کو ایک کامل زندگی گزارنے اور قربانی کی موت مرنے کے لیے زمین پر بھیجنے لے لیے تیار کیا۔ کیونکہ یہی وہ واحد راستہ تھا جس سے ہمارے جیسے گناہوں میں مردہ لوگ نجات پا سکتے تھے اور روحانی طور پر زندہ کیے جا سکتے تھے۔ وہی قُوت جس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا تو یسوع پر ایمان لانے کے سبب اُس قُوت کو خدا نے آپ کو روحانی موت سے زندہ کرنے کے لیے استعمال کیا۔

یہاں لفظ فضل کی ایک اچھی تعریف ہے: "فضل لوگوں پر خدا کا بے مثال احسان ہے۔ فضل حاصل نہیں کیا جا سکتا یا ہم اِس کے مستحق نہیں بن سکتے اور نہ ہی اِس کے لیے قیمت ادا کرسکتے ہیں۔" فضل گنہگاروں کو مقدسوں میں تبدیل کرسکتا ہے۔ فضل برائی کو بھلائی میں بدل سکتا ہے۔ میں آپ کو ایک نئے لفظ سے متعارف کروانا چاہتا ہوں: gracism. مجھے نہیں معلوم کہ سافٹ ویئر میں اس کا صحیح ترجمہ ہوا ہے، کیونکہ یہ ایک ایسا لفظ ہے جو ڈاکٹر ڈیوڈ اینڈرسن نے ایجاد کیا۔ وہ میری لینڈ میں بریج وے کمیونٹی چرچ کے پادری ہیں جو کہ ایک کثیر الثقافتی چرچ ہے جیسے ون وائس فیلوشپ۔ ڈاکٹر اینڈرسن نے یہ عظیم کتاب لکھی جسے GRACISM کہتے ہیں۔ "Gracism" دو مختلف الفاظ کا مجموعہ ہے: فضل اور نسل پرستی۔

نسل پرستی "کسی کے رنگ، طبقے یا ثقافت کی وجہ سے اُس کے بارے میں بات کرنا، عمل کرنا، یا اُس کے بارے میں منفی سوچنا ہے۔" نسل پرستی پُر زور طریقے سے کسی دوسرے شخص کی جلد کے رنگ یا ثقافت کی وجہ سے اُس کی توہین کرتی ہے یا اُسے تکلیف دیتی ہے۔ Gracism اِس کے برعکس ہے۔ Gracism پُر زور طریقے سے کسی ایسے شخص کی مدد کرتا ہے جو مختلف ہے۔ کیونکہ خُدا کی شریعت ہمیں بتاتی ہے: "یہ مت کرو،" اور یہ بھی کہتی ہے: "یہ کرو۔"

ڈاکٹر اینڈرسن کہتے ہیں، "جو لوگ مختلف ہیں، کنارے پر ہیں، یا پسماندہ ہیں گریسزم نسلی سرحدوں کو عبور کرکے اُن کی مدد کرتا اور اُنہیں 'اضافی فضل' فراہم کرتا ہے۔ یہ شخص یا گروہ کسی بھی رنگ، ثقافت یا جنس کا ہو سکتا ہے۔" ڈاکٹر اینڈرسن کے مطابق، فضیلت کے سات مثبت وعدے ہیں:

1. میں تمہیں اوپر اٹھاؤں گا۔
2. میں آپ کو گھیرے رکھوں گا۔
3. میں آپ کے ساتھ بانٹوں کروں گا۔
4. میں آپ کی عزت کروں گا۔
5. میں تمہارے ساتھ کھڑا رہوں گا۔
6. میں آپ کو یاد رکھوں گا۔
7. میں آپ کے لیے خوشی کروں گا۔

میرے دوستو یہ سات چیزیں اِس بات کا ایک عمدہ خلاصہ ہیں کہ اپنے پڑوسی سے اپنے جیسی محبت کرنے کا کیا مطلب ہے۔ لیکن ہم یہ کام اپنی طاقت سے نہیں کر سکتے۔ ہمیں خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لیے اُسکی مدد کی ضرورت ہے۔ اسی لیے آیات 13 اور 14 یہ کہتی ہیں:

13 شائستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوَت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔
بلکہ خُداوند یِسُوع مسیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہِشوں کے لئے تدبِیریں نہ کرو۔"

میرے دوستو میں آیت 13 میں اِن تمام چیزوں کا قصوروار رہا ہوں۔ تاہم، مجھے معافی مل گئی ہے اور خدا کی رحمت اور فضل سے روحانی طور پر زندہ کیا گیا ہوں۔

اب جب کہ میں یسوع کا پیروکار ہوں تو میں آیت 13 میں بیان کردہ طرز عمل کی طرف واپس نہیں آسکتا۔ ایک مسیحی کے طور پر میں مسیح کا نام رکھتا ہوں۔ میرا برتاؤ مسیح کے نام کو جلال دینے یا شرمندگی کا باعث بنتا ہے۔ ایسے منفی رویے ہیں جن کو مجھے ترک کرنا چاہیے اور مثبت رویے بھی ہیں جن کو مجھے اپنائے رکھنا چاہیے۔

یہی وجہ ہے کہ آیت 14 ہمیں "خُداوند یِسُوع مسیح کو پہن لینے" کی تلقین کرتی ہے۔ اسی لیے ہم دعا کرتے ہیں اور بائبل پر غور کرتے ہیں اور خُدا کے کلام کو ذہن نشین کرتے ہیں۔ اپنے وعظ کو ختم کرنے کے لیے میں اِن آیات کو دوبارہ شیئر کرنا چاہتا ہوں جو ہم پہلے سن چکے ہیں۔ سنیں کہ پولُس کس طرح اُن منفی رویوں کو نام دیتا ہے جنہیں ہمیں چھوڑ دینا چاہیے اور مثبت طرز عمل کو اپنانا چاہیے۔

1 کرنتھیوں 13:4-7
"4 محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حَسد نہیں کرتی۔ محبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔
5 نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔
6 بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔
7 سب کچھ سہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔"

نومی سے شادی کے پہلے سال کے دوران میں نے اِن آیات کو ذہن نشین کیا۔ کیونکہ شادی کرنا میری طاقت سے باہر کا کام ہے۔ اِس لیے میں نے محسوس کیا کہ مجھے "خداوند یسوع مسیح کی حضوری کو پہننے" کی ضرورت ہے۔ مجھے گنہگار رویوں کو ترک کرنے اور میرے بیوی بچوں کو پیار کرنے کے لیے خُدا کی مدد کی ضرورت تھی۔

آپ اِس ہفتے مسیح کی حضوری کو اپنی زندگی میں کیسے پہنیں گے؟ مجھے اُمید ہے کہ آپ اِس کے لیے کوئی منصوبہ سازی کریں گے۔ کیونکہ ہم سب کو خدا کی مرضی پوری کرنے کے لیے اُسکی مدد کی ضرورت ہے۔ کیا ہم مل کر دُعا کر سکتے ہیں، اور روح القدس سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں برکت دے کہ ہمیں خُداوند یسوع مسیح کی حضوری اور مدد ملے؟

آئیں دُعا کریں. آسمانی باپ ہم اپنی زندگیوں سے تجھے عزت و جلال دینا چاہتے ہیں مگر ہمارے دل اکثر غصے، ہوس اور لالچ سے بھرے رہتے ہیں۔ ہم اپنے آس پاس کے لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں اور نظرانداز کرتے ہیں، کیونکہ ہم خود سے بہت پیار کرتے ہیں۔ ہم اپنے ہمسایوں سے زیادہ اپنے سکون اور حفاظت اور خوشی کو عزیز رکھتے ہیں۔ یسوع تیری محبت اِس سے بہت مختلف ہے۔ تُو آسمان کا سکون اور سلامتی چھوڑ کر زمین پر آیا۔ تُو اپنے دُشمنوں(ہمیں) کو بچانے کے لیے آیا جب کہ ہم اپنے گناہوں میں مردہ تھے۔ تیرے رحم اور فضل کے لیے تیرا شکر ہو۔ مسیح کی حضوری کو پہننے میں ہماری مدد کر۔ دوسروں سے محبت کرنے میں ہماری مدد کر جیسا کہ تُو نے ہم سے محبت کی تاکہ لوگ تجھے جانیں اور تجھ پر بھروسہ کریں۔ ہم یہ سب یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔